72398 ـ گھر میں باجماعت نماز ادا کرنا

سوال

کیا مسجد میں جانے کی بجائے گھر میں ہی نماز باجماعت ادا کرنی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم انہیں نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ اللہ سے ڈریں اور اس کا تقوی اختیار کرتے ہوئے مسلمانوں کے ساتھ مسجد میں جا کر نماز باجماعت ادا کریں، کیونکہ اس مسئلہ میں اہل علم کا راجح قول یہی ہے کہ نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنی واجب ہے، اور بغیر کسی شرعی عذر کے مسجد میں نماز باجماعت سے پیچھے رہنا جائز نہیں.

کیونکہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" میرا ارادہ ہے کہ میں نماز کی اقامت کا حکم دوں اور پھر کسی شخص کو نماز پڑھانے کا حکم دے کر اپنے ساتھ ایندھن اٹھائے ہوئے افراد کو لے کر جاؤں اور جو لوگ نماز باجماعت کی ادائیگی کے لیے نہیں آتے انہیں گھروں سمیت جلا کر راکھ کر دوں "

ہو سکتا ہے ان لوگوں نے نماز ادا کر لی ہو، لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ چاہا کہ وہ نماز باجماعت اس کے ساتھ ادا کریں جنہیں شریعت نے مقرر کیا ہے، اور شریعت نے انہیں مقرر کیا ہے جو لوگ مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں، اور مساجد بھی وہ جہاں نماز کے لیے اذان ہوتی ہے، اسی لیے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کا فرمان ہے:

" جس شخص کو یہ اچھا لگتا ہے کہ وہ کل اللہ تعالی کو مسلمان ہو کر ملے تو اسے وہاں نمازوں کی ادائیگی کرنی چاہیے جہاں نماز کے لیے اذان ہوتی ہے"

ان کا کہنا: " جہاں اس کے لیے اذان ہوتی ہے" جہاں (حیث) ظرف مکان ہے، یعنی وہ نماز وہاں ادا کرے جس جگہ اس کی اذان ہوتی ہے، اور نماز پنچگانہ میں ہے.

اور نماز جمعہ تو قطعی طور پر مسجد میں ادا کرنا واجب ہے.

اور نفلی نماز کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" فرضی نماز کے علاوہ افضل نماز گھر میں ادا کرنا ہے "

چنانچہ اس بنا پر انسان کو چاہیے کہ وہ نفلی نماز گھروں میں ادا کرے لیکن جو نفلی نماز مسجد میں ادا کرنی مشروع ہے وہ مسجد میں ہی ادا کرنی ہو گی، مثلا چاند یا سورج گرہن کی نماز، جبکہ اس کے غیر واجب ہونے کا قول اختیار کیا جائے. انتھی

فضيلة الشيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (15 / 19).

اور شیخ رحمہ اللہ تعالی کا یہ بھی کہنا ہے:

" کسی ایك یا کسی جماعت کے لیے مسجد قریب ہونے کی صورت میں فرضی نماز گھر میں ادا کرنا جائز نہیں، لیکن اگر مسجد دور ہو اور انہیں اذان کی آواز سنائی نہ دے تو پھر گھر میں نماز باجماعت ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں.

اس مسئلہ میں لوگوں کی سستی و کاہلی اس قول پر مبنی ہے کہ بعض علماء رحمہم اللہ کا قول ہے کہ نماز باجماعت سے مراد یہ ہے کہ لوگ باجماعت اکھٹے نماز ادا کریں چاہے مسجد کے علاوہ کہیں اور ہی کیوں نہ ہو، اگر لوگ اپنے گھروں میں نماز باجماعت ادا کرلیں تو ان کا واجب ادا ہو جائیگا.

لیکن صحیح یہی ہے کہ جماعت مسجد میں کروائی جائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" میں نے ارادہ کیا کہ نماز کی اقامت کا حکم دوں، اور نماز کی اقامت کہی جائے ...... " اور انہوں نے مندرجہ بالا حدیث ذکر کی ہے" انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (15 / 20).

واللہ اعلم .